نیپرا نے کے۔ الیکٹرک کی درخواست پر صارفین کیلئے دسمبر کے ایف سی اے میں 10.79 روپے فی یونٹ کمی کی منظوری دے دی

اسلام آباد، 09 فروری، 2023: نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے کے - الیکٹرک کی درخواست پر کراچی کے صارفین کے لیے دسمبر 2022 کے فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ (ایف سی اے) میں 10روپے 79 پیسے فی یونٹ کمی کی منظوری دے دی ہے۔ اتھارٹی کی جانب سے جاری کئے گئے ایک نوٹس کے مطابق صارفین کو اس کمی کا فائدہ فروری 2023 کے بلوں کے ذریعے پہنچایا جائے گا۔

ملک بھر میں رائج ٹیرف نظام کے تحت ایف سی اے کا جائزہ ہر مہینے لیا جاتا ہے اور یہ عام طور پر صارفین کے بلوں پر صرف ایک مہینے کیلئے نافذ کیا جاتا ہے۔ ایف سی اے کا انحصار ایندھن کی عالمی قیمتوں میں ہونے والی تبدیلیوں پر ہوتا ہے‌یہ نیپرا اور حکومت پاکستان کے طے شدہ قواعد و ضوابط کے تحت صارفین کے بلوں منتقل کیا جاتا ہے۔

دسمبر 2022 کا فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ میں کمی بنیای وجہ ستمبر 2022 کے مقابلے میں آر ایل این جی، فرنس آئل اور سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے۔ جی) سے خریدی گئی بجلی کی قیمت میں بالترتیب 17، 15 اور 30 فیصد ہونے والی کمی کے ساتھ ساتھ جنریشن مکس کے بہتر استعمال کی وجہ ممکن ہوئی۔

گزشتہ چند مہینوں سے ایندھن کی قیمتوں میں تسلسل سے کمی آ رہی ہے جس کے باعث کے-الیکٹرک کیلئے منفی ایف سے اے کا فائدہ صارفین تک منتقل کرنا ممکن ہوا۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے الیکٹرک (کے ای) ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے۔ 1913ء میں بنی کمپنی کی پاکستان میں شمولیت کے ای ایس ای کے نام سے شامل ہوئی۔ کے ای پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص (شیئرز) پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں، اور کے ایس ای پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔